اسٹار آف انڈیا آدتیہ مہتا سابق پیشہ ور اسنوکر کھلاڑی

یو این آئی

نئی دہلی // انگریزوں کی طرف سے ہندوستان میں اسنوکر کھیل کو متعارف کرانے کے چند دہائیوں کے بعد ملک میں بتدریج اسنوکر کے باصلاحیت کھلاڑیوں کی پیدائش ہوئی ہے۔ ہندوستان کے اسنوکر کھلاڑیوں نے بڑے مقابلے جیت کر اور بہت تعریفیں حاصل کیں بین الاقوامی سرکٹ پر اپنی خاص شناخت قائم کی۔ آدتیہ مہتا بھی انہیں کھلاڑیوں میں سے ایک ہیں جنہوں نے سرفہرست ہندوستانی اسنوکر کھلاڑیوں میں اپنا بہترین مقام حاصل کیا۔ آدتیہ مہتا ایک ہندوستانی سابق پیشہ ور اسنوکر کھلاڑی ہیں۔ وہ 2013 انڈین اوپن کے فائنل میں پہنچنے والے پہلے ہندوستانی ہیں۔

آدتیہ مہتا کی پیدائش 31 اکتوبر 1985 کو ممبئی میں ہوئی۔ مہتا نے ڈان باسکو ہائی اسکول، ماتونگا سے تعلیم حاصل کی۔ انہوں نے اپنے کیریئر کا آغاز 2004 میں چیلنج ٹور پر کھیل کر کیا۔ 2008 اے سی بی ایس ایشین اسنوکر چیمپئن شپ میں رنر اپ کے بعد ایشین بلرڈ اسپورٹس کنفیڈریشن نے 2008 کے سیزن کے لیے انہیں ایک اہم ٹور اسپاٹ کے لیے نامزد کیا تھا۔ وہ 1990 کی دہائی میں یاسین مرچنٹ کے بعد مرکزی دورے پر کھیلنے والے پہلے ہندوستانی تھے۔ مہتا سیزن کے اختتام پر ٹور پر اپنا مقام برقرار رکھنے سے قاصر رہے کیونکہ وہ کسی ایک ایونٹ کے لیے کوالیفائی نہیں کر پائے تھے۔ لیکن ایشیائی نامزد مقام سے نوازے جانے کے بعد 2011-12 کے سیزن کے لیے ایک جگہ مستحکم کی۔

دی سن آف انڈین اسنوکر کے نام سے مشہور آدتیہ مہتا 31 نے سال 2004 میں، مہتا نے چیلنج ٹور پر پروفیشنل سنوکر کھیلنا شروع کیا۔ سال 2008 / 2009 کے سیزن کے دوران، وہ یاسین مرچنٹ کے بعد اہم دورے پر جانے والے دوسرے ہندوستانی کھلاڑی بن گئے۔ مہتا کے لیے 2013 بہت کامیاب سال رہا۔ اسی سال جولائی میں، وہ کولمبیا کے عالمی کھیلوں میں طلائی تمغہ جیتنے والے پہلے ہندوستانی بن گئے، انہوں نے فائنل میں لیانگ وینبو کو 3-0 سے شکست دی۔ افتتاحی 2013 انڈین اوپن میں، مہتا رینکنگ ایونٹ کے فائنل میں پہنچنے والے ہندوستان کے پہلے کھلاڑی بھی بن گئے۔

انہوں نے 2007 کے سیزن اور 2011 اور 2018 کے درمیان ورلڈ سنوکر ٹور میں حصہ لیا۔ وہ اپنی بلند ترین عالمی درجہ بندی میں 49 ویں درجہ تک پہنچ چکے ہیں۔ مہتا 2013 انڈین اوپن میں پہلی بار کسی رینکنگ ایونٹ کے فائنل میں نظر آئے، جہاں وہ ڈنگ جونہوئی کے ساتھ کھیلے، لیکن 0-5 سے انہیں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔

مہتا نے ایشیائی اور عالمی کھیلوں میں کئی تمغے جیتے ہیں۔ انہوں نے 2013 کے عالمی کھیلوں میں مردوں کے مقابلے میں سونے کا تمغہ جیتا تھا اور 2009 کے ایشین گیمز میں ٹیم ایونٹ میں سونے کا تمغہ حاصل کیا تھا۔ مہتا نے اس دورے کے دوران کل 41 سنچری بریک بنائے، جن میں سے سب سے زیادہ 2014 کے پال ہنٹر کلاسک میں تھا، جہاں انہوں نے مقابلے میں اپنا پہلا زیادہ سے زیادہ بریک بنایا۔

سال 2011-2012 کے سیزن میں، ٹور میں نئے آنے والے کھلاڑی کے طور پر، مہتا کو تمام رینکنگ ایونٹس کے اہم مراحل تک پہنچنے کے لیے چار کوالیفائنگ میچ جیتنے کی ضرورت تھی۔ سیزن کے دوسرے ایونٹ میں، شنگھائی ماسٹرز، مہتا نے سابق عالمی نمبر چھ ریان ڈے سے 2-5 سے شکست سے قبل اسٹورٹ کیرنگٹن کو 5-0، روڈ لالر اور جیمی جونز دونوں کو 5-4 سے شکست دی۔ انہوں نے اس سیزن میں پلیئرز ٹور چیمپئن شپ کے 12 مقابلوں میں سے 10 میں حصہ لیا، اس کا بہترین نتیجہ نویں ایونٹ میں آیا جہاں انہوں نے آخری 16 میں دو بار کے ورلڈ اسنوکر چیمپئن شپ کے رنر اپ میتھیو اسٹیونز کو 4-3 سے شکست دی، لیکن پھر کوارٹر فائنل میں مارٹن گولڈ کے ہاتھوں 1-4 سے ہار گئے۔

اپریل میں، مہتا نے ہم وطن پنکج اڈوانی پر 7-5 سے فتح کے ساتھ 2012 کی ایشین سنوکر چیمپئن شپ جیت لی۔ انہوں نے اسنوکر سیزن کو دنیا میں 80 ویں نمبر پر ختم کیا اور اس وجہ سے وہ ٹاپ 64 سے باہر ہو گئے جنہوں نے اگلے سیزن کے لیے اپنی جگہ برقرار رکھی۔ تاہم، انہوں نے اگلے سیزن کے لیے ٹور پر ایک جگہ حاصل کی جب انہوں نے ایشین چیمپئن شپ جیتی۔

مہتا اگست میں اپنے کیریئر میں پہلی بار کسی رینکنگ ایونٹ کے اہم مرحلے تک پہنچے تھے، انہوں نے بین الاقوامی چیمپئن شپ کے لیے کوالیفائی کیا۔ انہوں نے مائیکل کیسلی اور مائیک ڈن دونوں کو 6-3 سے شکست دی اور پھر جمی وائٹ کو 6-5 سے شکست دینے کے لیے 3-5 سے نیچے واپس آئے۔ سیزن ختم ہونے کے بعد، مہتا نے 2013 کے ایشین انڈور اور مارشل آرٹس گیمز میں حصہ لیا، ایک آزاد ایتھلیٹ کے طور پر مقابلہ کیا۔ وہ کمل چاولہ اور برجیش دامانی کے ساتھ ٹیم اسنوکر ایونٹ کے فائنل میں پہنچے جہاں انہیں چینی ٹیم سے 2-3 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ جولائی 2013 میں، مہتا نے لیانگ وینبو کو 3-0 سے شکست دے کر ورلڈ گیمز میں سنگلز ایونٹ جیتا۔ 2013-14 کے سیزن میں انڈین اوپن کا تعارف ہوا، جو ہندستان میں منعقد ہونے والا پہلا رینکنگ ایونٹ تھا۔ مہتا نے کوالیفائنگ میں زیاؤ گوڈونگ کو 4-2 سے شکست دینے کے بعد ایونٹ میں رسائی حاصل کی۔ مہتا سیزن کے بقیہ حصے میں کسی بھی درجہ بندی ایونٹ کے پہلے راؤنڈ سے آگے نہیں بڑھ سکے۔ انہوں نے سیزن کے دوران اپنی رینکنگ میں 24 مقامات کی بہتری کی اور ٹور پر اپنی پوزیشن برقرار رکھتے ہوئے اسے عالمی نمبر 49 کے طور پر ختم کیا۔

مہتا نے جیک لیسوسکی کو 6-4 سے شکست دے کر دوبارہ 2016 انٹرنیشنل چیمپئن شپ کے لیے کوالیفائی کیا اور پھر ریان ڈے کو 6-2 سے باہر کر دیا۔ سال 2008 اور 2011 اے سی بی ایس ایشین سنوکر چیمپئن شپ کے فائنل میں رنر اپ رہے۔ کیلی میں منعقدہ 2013 کے عالمی کھیلوں میں سنگلز مقابلے میں گولڈ میڈل جیتا۔ اسی برس انہوں نے انچیون میں منعقدہ 2013 ایشین انڈور اور مارشل آرٹس گیمز میں ٹیم ایونٹ میں چاندی کا تمغہ اور سنگلز ایونٹ میں کانسہ کا تمغہ بھی جیتا تھا۔ سال 2013 میں، وہ انڈین اوپن کے فائنل میں رنر اپ کے طور پر نظر آئے۔ اپنے ساتھی پنکج اڈوانی کے ساتھ 2019 آئی بی ایس ایف ورلڈ ٹیم سنوکر چیمپئن شپ کا خطاب جیتا۔

ہندستانی ٹیم کو چیمپئنز ٹرافی کے لیے پاکستان آنا چاہیے، اکرم

یو این آئی

لاہور // پاکستان کے سابق کپتان وسیم اکرم نے کہا کہ اگر ہندوستانی کرکٹ ٹیم اگلے سال فروری میں ہونے والی چیمپئنز ٹرافی کے لیے پاکستان آتی ہے تو ان کا بہت اچھا خیال رکھا جائے گا اور یہ ایک بہترین بات ہوگی۔

اکرم نے کہا، ”مجھے لگتا ہے کہ میں جو کچھ بھی پڑھ رہا ہوں اس سے ہندوستانی حکومت اور بی سی سی آئی کی مثبتیت ظاہر ہوتی ہے۔ میں نے کہیں پڑھا تھا کہ ان کے تمام میچ لاہور میں ہوں گے۔ وہ لاہور آئیں گے اور اسی رات وطن واپس چلے جائیں گے۔ جب تک ہندوستان آرام دہ ہے، میں اس کے لیے تیار ہوں۔ میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں، وہاں ان کا بہترین خیال رکھا جائے گا۔ ہندوستانی کرکٹرز وراٹ کوہلی، روہت شرما، ہاردک پانڈیا اور سوریہ کمار یادو کے پاکستان میں مداح ہیں اور نوجوان کرکٹ شائقین انہیں پسند کرتے ہیں۔

انہوں نے کہا، ”عوام سے لوگوں کا رابطہ اس وقت اور اس عمر میں انتہائی اہم ہے۔ میری رائے میں، سوشل میڈیا کے دور میں پوری دنیا میں بہت زیادہ نگیٹیویٹی ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ اگر ہندستان آتا ہے تو یہ کرکٹ کے لیے اچھا ہوگا اور پاکستان کے لیے بھی اچھا ہو گا۔

پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) 19 فروری سے 9 مارچ تک پاکستان میں چیمپئنز ٹرافی کی میزبانی کرے گا۔ چیمپئنز ٹرافی میں آٹھ ٹیمیں کھیلیں گی اور دو گروپس میں ہوں گی جن میں سے چار ٹیمیں سیمی فائنل میں جائیں گی اور اس کے بعد فائنل ہوگا۔ ٹورنامنٹ میں شرکت کرنے والی ٹیموں میں افغانستان، آسٹریلیا، بنگلہ دیش، انگلینڈ، ہندستان، نیوزی لینڈ، پاکستان اور جنوبی افریقہ شامل ہیں۔ پی سی بی نے ہندستان کے تمام میچ لاہور میں کرانے کی تجویز بھی دی ہے جو کہ ہندوستانی سرحد کے نزدیک ہے جس سے سامان اور سیکورٹی کے مسائل کم ہوں گے۔ پی سی بی نے یہ بھی کہا کہ وہ ان ہندستانی شائقین کو بھی 17 ہزار ویزے جاری کریں گے جو اپنی ٹیم کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں۔ فائنل کے ساتھ ساتھ سیمی فائنل بھی لاہور میں ہوگا اگر ہندستان نے کوالیفائی کر لیا۔

خیال رہے کہ ہندوستانی ٹیم نے 2008 کے بعد سے پاکستان میں کوئی بین الاقوامی میچ نہیں کھیلا ہے اور اس کا خیال ہے کہ چیمپئنز ٹرافی کے کسی بھی حصے سے باہر لے جانے کی صورت میں متحدہ عرب امارات (یو اے ای) سب سے زیادہ ممکنہ آپشن ہے۔

ہندوستانی فوج نے پی ایم سری گورنمنٹ ہائی اسکول تسگام، دراس کے طلباء کے ساتھ دیوالی منائی

لازوال ڈیسک

کارگل // ہندوستانی فوج نے آج دیوالی کا تہوار ہائی سکول، تسگام، دراس میں منایا۔ وہیں اس تقریب کو ایک پر مسرت چائے کے اجتماع کے ذریعے نشان زد کیا گیا تھا، جس کا اہتمام مقامی کمیونٹی کے ساتھ تعلقات کو مضبوط کرنے اور نوجوان طلباء میں تہوار کے جذبے کو لانے کے لیے کیا گیا تھا۔ وہیں فوجی حکام نے طلباء کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ اپنی پڑھائی پر توجہ دیں، کھیلوں میں مہارت حاصل کریں اور کامیاب کیریئر بنانے کی کوشش کریں۔ انہوں نے فخر اور لگن کے ساتھ قوم کی خدمت کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔

وہیں اپنے خاندانوں سے دور ہونے کے باوجود، انہوں نے کہا کہ پورا ملک ان کا بڑھا ہوا خاندان ہے، اور اس طرح کے واقعات انہیں ان کمیونٹیز کے قریب لاتے ہیں جن کی وہ حفاظت کرتے ہیں۔ دیوالی کی خوشیوں میں اضافہ کرتے ہوئے جشن کا اختتام مٹھائیاں تقسیم کرنے کے ساتھ ہوا۔

اسکول کے ہیڈ ماسٹر نے طلباء کے ساتھ دیوالی منانے اور اسکول اور مقامی کمیونٹی کے ساتھ مسلسل تعاون کے لیے ہندوستانی فوج کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ اس تقریب نے نہ صرف طلباء کے حوصلے بلند کیے بلکہ دراس کے لوگوں کے ساتھ اتحاد اور تعلق کے احساس کو فروغ دینے کے لیے ہندوستانی فوج کے عزم کو بھی اجاگر کیا۔

جی ڈی سی تھنہ منڈی نے قومی یکجہتی کا دن منایا

لازوال ڈیسک

تھنہ منڈی // گورنمنٹ ڈگری کالج تھنہ منڈی نے قومی اتحاد کا دن منایا، یہ دن سردار ولبھ بھائی پٹیل کے اعزاز میں ملک بھر میں منایا جاتا ہے، جس نے ملک کو متحد کرنے میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ وہیں پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر فاروق احمد کی قابل رہنمائی میں، کالج نے طلباء اور عملے کو اتحاد کے جذبے کو اپنانے اور مضبوط کرنے کی ترغیب دینے کے لیے سرگرمیوں کا ایک سلسلہ منعقد کیا۔

تقریب کا آغاز اتحاد کے عہد سے ہوا، جہاں تمام فیکلٹی ممبران، انتظامی عملے اور طلباء سمیت کالج کی پوری کمیونٹی نے اجتماعی طور پر قومی اتحاد اور سالمیت کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

وہیں کالج میں آئی کیو اے سی کوآرڈینیٹر ڈاکٹر اسحق ملک نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے تنوع میں اتحاد کی اہمیت اور جدید ہندوستان کی تشکیل میں سردار پٹیل کی میراث کی اہمیت پر زور دیا۔ مشاہدے کے ایک حصے کے طور پر، جی ڈی سی تھنہ منڈی کے این ایس ایس یونٹ نے ”انڈیا کو متحد کرنے میں سردار پٹیل کا کردار“ کے موضوع پر مضمون نویسی کا مقابلہ منعقد کیا۔ وہیں طلباء نے جوش و خروش سے حصہ لیا، پٹیل کی دور اندیش قیادت اور ان کی ریاستوں کو متحد ہندوستان میں ضم کرنے کی کوششوں کے بارے میں اپنی سمجھ کا مظاہرہ کیا۔ وہیں مقابلے نے طلباء کو ہندوستان کی تاریخ میں پٹیل کے تعاون کو جاننے اور عصری معاشرے میں اس کی مطابقت پر غور کرنے کا موقع فراہم کیا۔ پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر فاروق احمد نے این ایس ایس یونٹ کی اس پہل کے لیے ان کی کوششوں کی ستائش کی، طلباء کو سردار پٹیل کی طرف سے دکھائے گئے اتحاد، سالمیت اور حب الوطنی کی اقدار کو آگے بڑھانے کی ترغیب دی۔ مضمون نویسی کے مقابلے جیتنے والوں کو اسناد سے نوازا گیا۔

اَتل ڈولو نے سول سیکرٹریٹ کے ملازمین کو ”اِتحاد کا حلف“ دِلایا

لازوال ڈیسک

سری نگر // چیف سیکرٹری اَتل ڈولو نے دسویں راشٹریہ ایکتا دیوس کے موقعہ پر آج یہاں سول سیکریٹ کے اَفسروں اور ملازمین کو ”اتحاد کا حلف“ دِلایا۔ جموں میں مقیم ملازمین نے بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ حلف برداری کی تقریب میں حصہ لیا۔ ان سرکاری ملازمین نے پختہ عہد کیا کہ وہ قوم کے یکجہتی، اتحاد، سالمیت اور سلامتی کو برقرار رکھنے کے لئے خود کو وقف کریں گے اور اِس پیغام کو دوسرے ہم وطنوں تک پھیلانے کی بھرپور کوشش کریں گے۔

اُنہوں نے یہ عہد بھی کیا کہ ملک کے اتحاد کے جذبے کے تحت وہ اَپنے ملک کی داخلی سلامتی کو یقینی بنانے کے لئے اپنا رول اَدا کرنے کا عزم کرتے ہیں۔ یہ بات یہاں قابل ذِکر ہے کہ یہ دِن اِس مُلک کے اتحاد میں ہندوستان کے پہلے وزیر داخلہ سردار ولبھ بھائی پٹیل کے خدمات کی یاد میں منایا جاتا ہے۔ آج یہ سردار ولبھ بھائی پٹیل کی 150 ویں یومِ وِلادت ہے اور اِس دِن کو ملک بھر میں سال 2014 ء سے ”راشٹریہ ایکتا دیوس“ کے طور پر منایا جاتا ہے۔

کمشنر جے ایم سی نے ٹرانسپورٹ نگر، جموں میں کچرا اٹھاؤ مہم کا آغاز کیا

ٹرانسپورٹ یونین نے جے ایم سی کمشنر کے فیصلے کا تہہ دل سے خیر مقدم کیا

لازوال ڈیسک

جموں // کمشنر جے ایم سی ڈاکٹر دیونش یادو نے آج یہاں ٹرانسپورٹ نگر، جموں میں جے ڈی اے کے تعاون سے کچرا اٹھانے کا آغاز کیا۔ وہیں یہ محسوس کیا گیا کہ ٹرانسپورٹ نگر میں کچرا اٹھانے کا کوئی طریقہ کار موجود نہیں تھا جس کی وجہ سے کچرے کے بڑے بڑے ڈھیر سڑک کے ساتھ اور خالی پلاٹوں میں پڑے ہوئے ہیں۔ وہیں ملحقہ نالے بھی کچرے سے بھرے ہوئے تھے جو کہ مون سون کے موسم میں نالوں، نالوں میں بہہ جاتا ہے جس سے سیلاب آجاتا ہے۔ وہیں اس مسئلے کی سنگینی کو مدنظر رکھتے ہوئے وی سی جموں ڈیولپمنٹ اتھارٹی جے ڈی اے کے ساتھ کوآرڈینیشن میٹنگیں کی گئیں۔

جوائنٹ کمشنر ہیلتھ اینڈ سینی ٹیشن کو ہدایت دی گئی کہ وہ پہلی بار جے ایم سی کے چیف ٹرانسپورٹ آفیسر کے ذریعے سائٹ پر پڑے کچرے کی مقدار کا تعین کریں۔ وہیں کام کرنے کے بعد فضلہ کی مقدار کو جمع کرنے اور نقل و حمل کے لیے جموں ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے ساتھ طے کیا گیا۔

کمشنر نے جے ایم سی کے ہیلتھ اینڈ ٹرانسپورٹ سیکشن کو ہدایت دی کہ کوٹ بھلوال ڈمپنگ سائٹ تک کوڑا کرکٹ جمع کرنے اور لے جانے کا کام مقررہ وقت میں مکمل کیا جائے۔ وہیں دو میٹریل ریکوری فیسلیٹیز کے انچارج، یعنی آئی پی سی اے انڈین پولوشن کنٹرول ایسوسی ایشن بھگوتی نگر، اور ریجنل اینڈ اربن ڈیولپمنٹ ایجنسی بھندورکھ کو مطلع کیا جائے گا کہ وہ ری سائیکلیبل میٹریل کا جائزہ لیں اور جمع کریں۔

وہیں کوڑا کرکٹ جلد سے جلد جے ایم سی کے ہیلتھ اینڈ سینی ٹیشن ونگ کو اس علاقے کے دکانداروں سے فوری طور پر جے ایم سی کے نوٹیفائیڈ ریٹ پر یوزر چارجز وصول کرنے کی ہدایت کی گئی۔

وہیں جوائنٹ کمشنر جے ایم سی (ہیلتھ اینڈ سینی ٹیشن) عبدالستار، ہیلتھ آفیسر جے ایم سی ڈاکٹر ونود شرما، سی ٹی او جے ایم سی ایس دھرم ویر سنگھ، ڈاکٹر دیویا شرما وی اے ایس جے ایم سی کے ساتھ ٹرانسپورٹ یونین کے نائب صدر اور دیگر ممبران کمشنر کے ساتھ تھے۔

اس دورے کے دوران ٹرانسپورٹ نگر کے دکانداروں اور ٹرانسپورٹ یونین نے جے ایم سی کمشنر کے فیصلے کا تہہ دل سے خیر مقدم کیا اور انہیں اس کام کو مقررہ مدت میں مکمل کرنے اور ماہانہ یوزر چارجز کی وصولی میں مکمل تعاون کرنے کا یقین دلایا۔

Editor, Printer, Publisher and Owner
Jameela Bano
Editor in Chief
Rukhsana Kausar
Managing Editor
Mohammad Aslam
Executive Editor
Jaan Mohammad
Published from: Hall No.206, 207 A1, 2nd Floor, North Block, Bahu Plaza, Jammu, Pin Code:-180004, Email:LAZAWALJAMMU@GMAIL.COM, **Printed at:-**Early Times Printing Press, Samadhian Road, Jammu